# سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ

## تعارف

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ قرآن مجید کی ساٹھویں (60ویں) سورت ہے۔اس میں تیرہ (13) آیات اور دو (2) رکوع ہیں۔ یہ سورت قرآن مجید کے اٹھائیسویں پارے میں ہے۔ یہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ مُمْتَحِنَۃ کا معنٰی جانچ پرکھ والی کے ہیں۔سورتِ مبارکہ کا نام اس کی دسویں آیت (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ) سے ماخوذ ہے۔اس آیتِ مبارکہ میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ جو عورتیں مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئیں ان کی جانچ پرکھ کر لی جائے۔اگر وہ مومنہ ہوں تو انھیں واپس کفار کے پاس نہ بھجوایا جائے۔

صلح حدیبیہ کے معاہدے میں مشرکینِ مکہ نے یہ شرط بھی رکھی تھی کہ ہمارا اگر کوئی آدمی آپ کے یہاں مدینہ منورہ میں پناہ لے خواہ وہ آپ کے دین پر ہی کیوں نہ ہو، آپ کو اسے ہمارے حوالے کرنا ہوگا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یہ شرط بھی تسلیم کر لی۔ مدینہ منورہ میں جو بھی آتا نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اسے واپس کر دیتے' خواہ وہ مسلمان ہی کیوں نہ ہوتا۔اس مدت میں بعض مومن عورتیں بھی ہجرت کر کے مکّہ مکرّمہ سے آئیں۔حضرت اُمّ کلثوم بنت عقبہ ابن ابی معیط رضی اللہ تعالیٰ عنھا بھی ان میں سے ہیں، جو اس مدت میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس حاضر ہوئیں، وہ اس وقت نوجوان تھیں، ان کے گھر والے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے مطالبہ کیا کہ انھیں واپس کر دیں۔اس پر اللہ تعالیٰ نے مومن عورتوں کے بارے میں یہ آیت "يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ" نازل کی جو صلحِ حدیبیہ کی شرط کے مناسب تھی۔ (صحیح بخاری:4181)

## مرکزی موضوع

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ میں ایسے کفار سے دوستی اور ذاتی تعلقات کی غرض سے روابط رکھنے کی ممانعت بیان کی گئی ہے جو اسلام دشمنی میں پیش پیش رہتے تھے۔

## بنیادی مضامین

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ کے آغاز میں مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ اور اہلِ اسلام کے دشمنوں سے دوستی کرنے سے منع کیا گیا ہے، کیوں کہ انھوں نے حق کا انکار کیا ہے، نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور اہلِ ایمان کو ان کے گھروں سے نکالا ہے اور ان کی خواہش ہے کہ مسلمان کافر ہو جائیں۔ کفار کے ساتھ تعلقات کے ضمن میں مسلمانوں کے لیے بطور نمونہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا اسوۂ حسنہ ذکر کیا گیا ہے کہ اہلِ ایمان کو حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے اسوہ کی پیروی کرنی چاہیے۔انھوں نے کفار سے اس وقت تک تعلقات منقطع کرنے کا اعلان فرمایا تھا جب

تک وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے۔ اس سورت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے کفار کو دو گروہوں میں تقسیم فرمایا ہے۔ ایک وہ جو مسلمانوں سے لڑائی نہیں کرتے اور نہ انھیں گھروں سے نکالتے ہیں ایسے کفار کے ساتھ تعلقات رکھنے کی اجازت دی گئی ہے جب کہ دوسرے وہ جو مسلمانوں پر زیادتیاں اور ان سے لڑائیاں کرتے ہیں ایسے کفار سے دوستی کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

اس کے بعد مشرکین سے قطع تعلقی کے نتیجے میں پیش آنے والے معاملات کا ذکر ہے کہ جب مومن عورتیں ہجرت کر کے مسلمانوں کے پاس آئیں تو ان کی جانچ پرکھ کر لی جائے اگر وہ مسلمان ہوں تو ان کو واپس نہ کیا جائے اور ان کے متعلق دیگر احکام بھی بیان کیے گئے ہیں۔ سورت کے آخر میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ان مومنہ عورتوں سے چند باتوں پر بیعت لینے کا حکم دیا گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، چوری نہیں کریں گی، بدکاری نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی، کسی پر الزام نہیں لگائیں گی اور نیکی کے کاموں میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی نافرمانی نہیں کریں گی۔

## فتنے سے بچنے کی دُعا

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾

(سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَة: 4-5)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے تجھ ہی پر بھروسا کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کیا اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔
اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے لیے آزمائش نہ بنا اور اے ہمارے رب ہمیں بخش دے
بے شک تُو بہت ہی غالب بڑی حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ قَدْ

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ تم اُن کی طرف محبت کا پیغام بھیجتے ہو حالاں کہ

كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

وہ اس حق کا انکار کرتے ہیں جو تمھارے پاس آیا ہے وہ رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو اور تمھیں اس بنا پر (مکہ مکرمہ سے) جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اللہ پر ایمان

رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ

لائے ہو جو تمھارا رب ہے اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا حاصل کرنے کے لیے نکلے ہو (تو پھر ان سے دوستی نہ رکھو) تم اُن کی طرف دوستی کے خفیہ

بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَ اَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَيْتُمْ وَ مَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَ مَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

پیغام بھیجتے ہو حالاں کہ میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور تم میں سے جو شخص بھی ایسا کرے تو یقیناً وہ (تو)

السَّبِيْلِ ۝۱ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ يَبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَ اَلْسِنَتَهُمْ

سیدھے راستہ سے بھٹک گیا۔ اگر وہ تم پر قابو پالیں تو تمھارے دشمن بن جائیں گے اور بُرائی کے ساتھ تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز کریں گے

بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ۝۲ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ ۛۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۛۚ

السباع الوقف علی القیمة ١٢ معانقة ١٢

اور ان کی خواہش یہ ہے کہ تم بھی کافر بن جاؤ۔ قیامت کے دن تمھاری رشتہ داریاں اور تمھاری اولاد تمھیں ہرگز نفع نہ دیں گی

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۳ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ

وہ (اللہ) تمھارے درمیان فیصلہ فرما دے گا اور جو تم کر رہے ہو اللہ اُسے خوب دیکھنے والا ہے۔ یقیناً تمھارے لیے بہترین نمونہ ہے ابراہیم (علیہ السّلام)

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

اور اُن لوگوں میں جو (ایمان اور اطاعت میں) اُن کے ساتھ تھے جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا بے شک ہم تم سے اور اُن سے بے زار ہیں جن کی تم اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا

سوا پوجا کرتے ہو ہم تمھارے (عقائد کے) منکر ہوئے اور ہمارے اور تمھارے درمیان عداوت اور بغض ہمیشہ کے لیے ظاہر ہو چکا ہے جب تک تم ایک اللہ پر

بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗۤ اِلَّا قَوۡلَ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ لَاَسۡتَغۡفِرَنَّ لَكَ وَ مَاۤ اَمۡلِكُ

ایمان نہ لاؤ مگر ابراہیم (علیہ السّلام) کا اپنے باپ سے یہ کہنا (اس سے مستثنیٰ ہے) کہ میں تمھارے لیے ضرور بخشش طلب کروں گا اور میں اللہ کے مقابل تمھارے

لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيۡكَ تَوَكَّلۡنَا وَ اِلَيۡكَ اَنَبۡنَا وَ اِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ۝۴

لیے کسی چیز کا مالک نہیں (ان کی دُعا تھی) اے ہمارے ربّ! ہم نے تجھ ہی پر بھروسا کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کیا اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ اغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝۵

اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے لیے آزمائش نہ بنا اور اے ہمارے ربّ! ہمیں بخش دے بے شک تو بہت ہی غالب بڑی حکمت والا ہے۔

لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيۡهِمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَ الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ ؕ وَ مَنۡ يَّتَوَلَّ

یقیناً تمھارے لیے اُن (کے طرزِ عمل) میں بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن کی (ملاقات کی) اُمید رکھتا ہو اور جو مُنھ موڑے تو

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ۝۶ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّجۡعَلَ بَيۡنَكُمۡ وَ بَيۡنَ الَّذِيۡنَ عَادَيۡتُمۡ ع

(وہ یاد رکھے کہ) بے شک اللہ ہی بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔قریب ہے کہ اللہ تمھارے اور ان کے درمیان جن سے تم دشمنی رکھتے ہو

مِّنۡهُمۡ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِيۡرٌ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۷ لَا يَنۡهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ لَمۡ

محبت پیدا کردے اور اللہ بہت قدرت رکھنے والا ہے اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اللہ تمھیں (اس بات سے) منع نہیں کرتا کہ جن لوگوں

يُقَاتِلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَ لَمۡ يُخۡرِجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ وَ تُقۡسِطُوۡۤا

نے دین (کے معاملہ) میں تم سے جنگ نہیں کی اور نہ تمھیں تمھارے گھروں سے نکالا ہے کہ تم ان سے بھلائی کا سلوک کرو یا انصاف کا

اِلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ۝۸ اِنَّمَا يَنۡهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ قٰتَلُوۡكُمۡ فِى

برتاؤ کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔بے شک اللہ تمھیں ان لوگوں سے منع کرتا ہے جنھوں نے تم سے دین (کے معاملہ) میں

الدِّيۡنِ وَ اَخۡرَجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ وَ ظٰهَرُوۡا عَلٰۤى اِخۡرَاجِكُمۡ اَنۡ تَوَلَّوۡهُمۡ ۚ وَ مَنۡ

جنگ کی اور تمھیں تمھارے گھروں سے نکالا اور تمھارے نکالنے میں (تمھارے دشمنوں کی) مدد کی کہ تم اُن سے دوستی کرو اور جو

يَّتَوَلَّهُمۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا جَآءَكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتُ

ان سے دوستی کرے گا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! جب تمھارے پاس ایمان والی عورتیں

مُهٰجِرٰتٍ فَامۡتَحِنُوۡهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِهِنَّ ۚ فَاِنۡ عَلِمۡتُمُوۡهُنَّ مُؤۡمِنٰتٍ فَلَا

ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان کرلیا کرو اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے پھر اگر تمھیں معلوم ہوجائے کہ وہ ایمان والیاں ہیں تو

تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَ لَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ

اُنھیں کافروں کی طرف واپس نہ بھیجو نہ یہ (مومنات) اُن (کافروں) کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (کفار) اِن (مومنات) کے لیے حلال ہیں

وَ اٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

اوران (کافرشوہروں) کوادا کردو جو (مہر) انھوں نے خرچ کیا ہےاورتم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان (عورتوں) سے نکاح کرلو جب تم اُنھیں اُن کے مہر ادا کردو

وَ لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا

اور (اے مسلمانو!) تم بھی کافرعورتوں کواپنے نکاح میں نہ روکے رکھواور جو (مہر) تم نے خرچ کیا تھاوہ (کافروں سے) طلب کرلواور وہ (بھی تم سے) مانگ لیں

مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَ اِنْ

جو (مہر) انھوں نے خرچ کیا ہے یہ اللہ کا حکم ہے وہ تمھارے درمیان فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔اور اگر

فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ

تمھاری بیویوں میں کوئی تمھارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کی طرف چلی جائے پھر (جب) تمھاری باری آجائے تو جن (مسلمانوں) کی بیویاں چلی گئی تھیں

مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

اُنھیں اتنا (مال) ادا کرو جتنا انھوں نے (ان بیویوں کے مہر میں) خرچ کیا ہے اور اُس اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ

اے نبی (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم)! جب ایمان والی عورتیں آپ کے پاس آئیں (تاکہ) اِس بات پر آپ سے بیعت کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک

شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْرِقْنَ وَ لَا يَزْنِيْنَ وَ لَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ

نہیں ٹھہرائیں گی اور چوری نہیں کریں گی اور زنا نہیں کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی اور کوئی (ناجائز اولاد کا) بہتان نہیں لائیں گی جسے وہ اپنے ہاتھوں اور

بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

پاؤں کے درمیان گھڑ (کر شوہر کے ذمہ ڈال) رہی ہوں اور کسی (بھی) نیک کام میں آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) کی نافرمانی نہیں کریں گی تو اُن سے بیعت

وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا

لے لیا کریں اور اُن کے لیے اللہ سے بخشش طلب کریں بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اے ایمان والو! ایسے لوگوں سے دوستی مت

ع ۲ النصف ۸ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

رکھو جن پر اللہ نے غضب فرمایا یقیناً وہ آخرت سے (اس طرح) مایوس ہو چکے ہیں جیسے کفار اہلِ قبور سے مایوس ہیں۔

# مشق

## درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) صُلح حدیبیہ کے بعد ہجرت کر کے مدینہ منوّرہ تشریف لائیں:

(الف) حضرت اُمِّ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(ب) حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(ج) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
(د) حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ii) مُمْتَحِنَة کا معنیٰ ہے:

(الف) جانچ پرکھ والی
(ب) قبول کرنے والی
(ج) آزاد ہونے والی
(د) کھولنے والی

(iii) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ کے آغاز میں مسلمانوں کو منع کیا گیا ہے:

(الف) کفّار سے دوستی کرنے سے
(ب) کفار سے تجارت کرنے سے
(ج) کنجوسی کرنے سے
(د) فضول خرچی کرنے سے

(iv) کفار کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے قرآن مجید میں نمونہ پیش کیا گیا ہے:

(الف) حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کا
(ب) حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا
(ج) حضرت داؤد علیہ السّلام کا
(د) حضرت نوح علیہ السّلام کا

(v) ایسے کفار سے تعلقات رکھنے کی اجازت دی گئی ہے:

(الف) جو مسلمانوں کو تکلیف دیں
(ب) جو تجارت میں نقصان نہ دیں
(ج) جو مسلمانوں کو تکلیف نہ دیں
(د) جو مسلمانوں کو دھوکا نہ دیں

## مختصر جواب دیں۔

(i) حضور خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے عورتوں سے کن امور پر بیعت لی؟
(ii) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ کا مختصر تعارف تحریر کریں۔
(iii) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔
(iv) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ کا شانِ نزول تحریر کریں۔
(v) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ میں کفار کے کن دو گروہوں کا ذکر ہے؟

## تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

## سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃِ کا مکمل ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر تحریر کریں۔
- صلح حدیبیہ کے اہم واقعات جمع کریں اور چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی سیرت سے متعلق قصص النّبیّن سے آگاہی حاصل کریں۔
- سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃِ میں مذکور بیعت کے اہم نکات کو اپنی کاپیوں پر تحریر کریں۔

## برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃِ کے بنیادی مضامین کے بارے میں آگاہ کریں۔
- قرآن وسنت کی روشنی میں طلبہ کو حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
- صلح حدیبیہ کے عنوان پر کمرا جماعت میں ذہنی آزمائش کے مقابلے کا انعقاد کریں۔